# برداشت سُنّتِ انبیا ہے

05-December-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

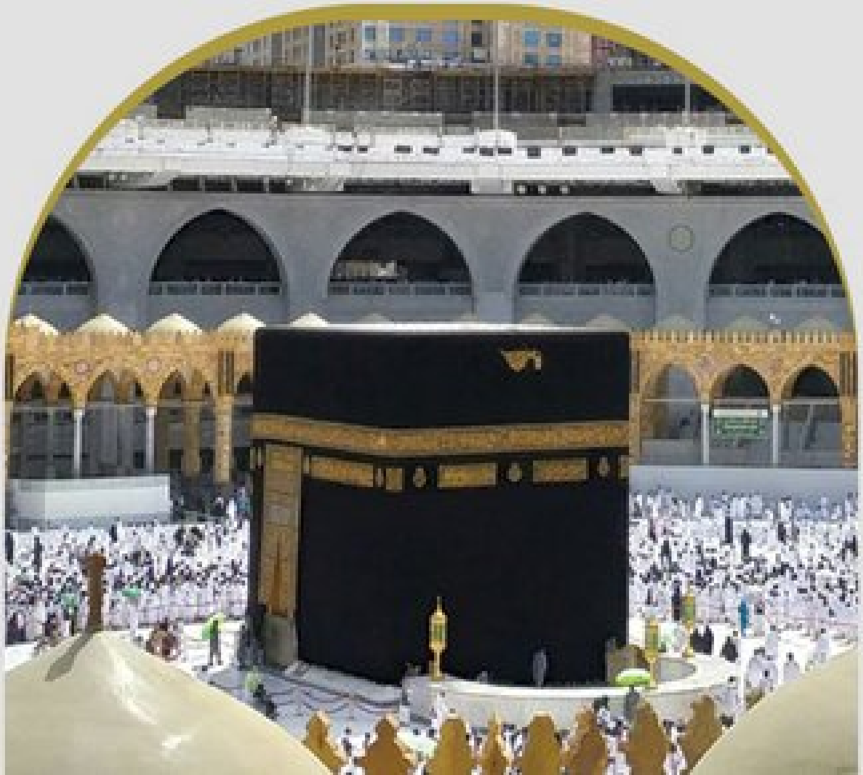

5 دسمبر،2024ء(متوقع اسلامی تاریخ:2جمادی الاخریٰ،1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# بر داشت سُنّتِ انبیا ہے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....آسانی کا انتظار بھی عبادت ہے

✿....حلم اللہ پاک کی سنت ہے

✿....کب تک بر داشت کرتے رہیں؟

✿....بردباری کا انعام

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

﴿تجاویز و شِکایات﴾

+92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

# درودِ پاک کی فضیلت

اربعینِ عطّار قسط:2، صفحہ:12، حدیث نمبر12 ہے:

**فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:** لَیَرِدَنَّ الْحَوْضَ عَلَیَّ اَقْوَامٌ مَا اَعْرِفُھُمْ اِلَّا بِکَثْرَۃِ الصَّلَاۃِ عَلَیَّ۔[1]

**ترجمہ:** حوضِ کوثر پر مجھے ایسی قومیں ملیں گی جنہیں میں بہت زیادہ درودِ پاک پڑھنے کے سبب ہی پہچانوں گا۔

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود | بار بار اور بے شمار دُرود
ہے کرم ہی کرم کہ سنتے ہیں | آپ خوش ہو کے بار بار دُرود [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

# بیان سننے کی نیتیں

**حدیثِ پاک** میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔[3]

---

1 ...القول البدیع، صفحہ:264۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:67۔

3 ...بخاری، کتاب بدءُ الوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

**اے عاشقانِ رسول!** اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کاثواب بڑھ جاتاہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ۞ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ۞ باادَب بیٹھوں گا ۞ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ۞ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بیٹی...!! خوف مت کرو...!!

صَحابیِ رسول حضرت مُنِیب اَزْدِی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: اِسلام قبول کرنے سے پہلے میں نے اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے گِرد لوگ جمع تھے، آپ فرمارہے تھے: اے لوگو! لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہو! اور فلاح پاجاؤ...!! لوگ (آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی صاف اور سچی بات پر غور کرنے اور اِسلام قبول کرکے جہنّم سے آزادی پانے کے بجائے اُلٹا) ظلم ڈھارہے تھے۔ مَعَاذَ اللہ! کوئی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر مٹی پھینکتا اور کوئی گالیاں دیتا۔ دوپہر تک یہی مُعَامَلہ رہا۔ پھر جب سب لوگ اِدھر اُدھر چلے گئے تو ایک خاتون بڑے پیالے میں پانی لے کر حاضِرِ خدمت ہوئیں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا چہرہ مُبارَک دُھلایا۔ میں نے وہاں مَوْجُود لوگوں سے ان خاتون کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا: **یہ ان (یعنی رَسُولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم) کی بیٹی زینب ہیں۔**(1)

اِسی طرح کا ایک واقعہ حضرت حارِث بن حارِث رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے بھی مَرْوِی ہے، اس میں یہ بھی ہے کہ جب لوگ اِدھر اُدھر چلے گئے تو حضرت زینب رَضِیَ اللّٰہُ عنہا روتی ہوئی حاضِر ہوئیں، ان کے ہاتھ میں ایک پیالہ پانی اور رومال تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ

(1)... معجم کبیر، جلد:9، صفحہ:70، حدیث:17193 ملتقطاً۔

وَسَلَّم نے پیالہ لے کر پانی پیا اور وُضو کیا، پھر سرِ اقدس اُٹھا کر بی بی زینب رَضِیَ اللہُ عنہا کی طرف دیکھا اور فرمایا: **بیٹی! ہرگز یہ خوف مت کرو کہ یہ لوگ تمہارے والِد پر غالِب آجائیں گے۔**[1]

کوئی گالی سناتا تھا، کوئی پتھر اُٹھاتا تھا | کوئی توحید پر ہنستا تھا، کوئی منہ چڑاتا تھا
مگر وہ منبعِ حِلم و صفا خاموش رہتا تھا | دُعائے خیر کرتا تھا، جفا و ظلم سہتا تھا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## اللہ پاک کی راہ میں تکالیف برداشت کرنا سُنّت ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے! ہمارے پیارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِسلام کی خاطِر کیسی کیسی تکالیف اُٹھائیں! یہ سب کچھ کھل کر نیکی کی دعوت شروع کرنے کے بعد ہوا۔ لہٰذا جب بھی کسی کو نیکی کی دعوت دینے اور اس کے سبب کوئی تکلیف اُٹھانی پڑ جائے تو مکی مدنی آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی راہِ تبلیغِ اِسلام میں پیش آنے والی تکالیف کو یاد کرکے اللہ پاک کا شُکر ادا کیجئے کہ اس نے دین کی خاطر سختیاں جھیلنے والی سُنّت ادا کرنے کی سعادت بخشی۔ اس طرح اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! شیطان ناکام ونامراد ہوگا اور صبر کرنا آسان ہوجائے گا۔

یقیناً راہِ خُدا میں تکلیفیں اُٹھانا بھی **سُنّت** اور ان پر صبر کرنا بھی **سُنّت** اور باوُجود سَخْت ترین مشکلات کے نیکی کی دعوت کا سلسلہ جاری رکھنا بھی **سُنّت** ہے۔[3]

سنّتیں عام کریں، دین کا ہم کام کریں | نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے!

---

1 ... معجم کبیر، جلد:9، صفحہ:382، حدیث:18485 مفہوماً۔

2 ... شاہنامۂ اسلام، حصہ: اول، ص118 ملتقطاً۔

3 ... بھیانک اُونٹ، صفحہ:6۔

## مَحْبُوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اطمینان

**پیارے اسلامی بھائیو!** مَحْبُوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاکیزہ سیرت کا یہ ایک واقعہ جو ہم نے سُنا، اس واقعے میں ایک اَہَم سیکھنے کی بات جانتے ہیں کیا ہے؟ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اطمینان، نیک اُمّید اور اس بات کا سچّا اور پکّا یقین کہ ایک دِن آئے گا جب اِسْلام کا بول بالا ہو جائے گا۔ کتنے کمال کی بات ہے...!! ❁ لوگ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے گِرد جمع ہیں ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت دے رہے ہیں ❁ سمجھا رہے ہیں ❁ جنّت کی طرف بُلا رہے ہیں اور سامنے سے لوگ مَعَاذَ اللہ! ❁ گستاخیاں کر رہے ہیں ❁ کوئی گالیاں بَک رہا ہے ❁ کوئی مٹی اُٹھا کر جسمِ پاک پر ڈال رہا ہے، اس کے باوُجُود جب شہزادی صاحبہ حضرت بی بی زینب رَضِیَ اللّٰہُ عنہا روتی ہوئی حاضِر ہوتی ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کتنے یقین اور اطمینان کے ساتھ فرماتے ہیں: **بیٹی! ہرگز یہ خوف مت کرو کہ یہ لوگ تمہارے والِد پر غالِب آجائیں گے۔**

گویا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس سفر کا نتیجہ دیکھ رہے تھے، آپ جانتے تھے کہ ❁ یہ راستے کی ابتدا ہے ❁ آخرِ کار یہ مشکلات ختم ہو جائیں گے ❁ یہ تکلیفوں کے دِن انجام کو پہنچیں گے ❁ پھر وہ وقت بھی آئے گا، جب ہر زبان پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کی صدائیں ہوں گی، لوگ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ پر جان بھی لُٹایا کریں گے۔

اگرچہ لوگ آج اسلام پر ایماں نہیں لاتے! | خدائے پاک کے دامانِ وحدت میں نہیں آتے!
مگر نسلیں ضرور ان کی اسے پہچان جائیں گی | درِ توحید پر اک روز آکر سر جھکائیں گی [1]

---

❶ ...شاہنامہ اسلام، حصہ اوّل، صفحہ: 138۔

## تسلی دینے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہاں ایک اور سیکھنے کی بات عرض کروں؛عام طَور پر جب آدمی مشکل میں ہوتا ہے نا...!! مثلاً ❁ کاروبار میں نقصان ہو گیا ❁ چوری ہو گئی ❁ کسی کام میں ناکامی ہو گئی ❁ سکول میں فیل ہو گئے ❁ کسی مضمون (*Subject*) میں سَپلی آ گئی ❁ کسی مُعَاملے میں مشکلات آ گئیں۔ ہمارے ہاں الحمدللہ! عاشقانِ رسول نیکی کی دعوت دیتے ہیں، قافلوں میں سَفَر کرتے ہیں، بعض دفعہ اس رَستے میں مشکلات آ جاتی ہیں ❁ لوگوں کے طعنے سننے پڑ جاتے ہیں، اب ایسے موقع پر ہوتا کیا ہے؟ لوگ ہمیں تسلی دے رہے ہوتے ہیں، مثلاً ❁ دیکھو بھائی! مشکلات زندگی کا حصّہ ہیں ❁ گھبراؤ نہیں، مشکل کے ساتھ ہی آسانیاں آتی ہیں ❁ دِل پہ صدمہ نہ لو! اللہ پاک بہتر فرمائے گا۔

مگر یہاں مُعَاملہ دیکھئے! تکلیف پیارے مَحْبُوب کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پہنچی ہے، لوگ جھٹلا رہے ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم انتہائی خواہش رکھتے ہیں کہ لوگ کلمہ پڑھیں اور جنّت کے حق دار بن جائیں مگر لوگ اُلٹا گستاخیاں کر رہے ہیں، ہمارے ہاں کے عام دستور کے مطابق بنتا تو یہ تھا کہ کوئی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی دیتا مگر قربان جائیے! یہ سب کو تسلی دینے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، یہ دِلوں کو ڈھارس بندھانے والے کریم ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دِل سے اتنے مطمئن ہیں کہ شہزادی صاحبہ کو تسلی ارشاد فرما رہے ہیں کہ بیٹی خوف مت کرو! میرا بھی دِل مطمئن ہے، تم بھی مطمئن رہو! یہ مشکل گھڑی ہے، کٹ جائے گی، پھر اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیۡم! اللہ پاک اسلام کو غلبہ اور عروج عطا فرما دے گا۔

# آسانی کا انتظار بھی عِبادت ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ جو دِل کا اطمینان اور سکون ہے، افسوس کے ساتھ یہ ہمارے ہاں ختم ہوتا جارہا ہے، ہم لوگ بہت جلد اکتاہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں، یہ بہت بارِیک اور سمجھنے کی بات ہے، اس دُنیا میں جو بھی کام ہوتا ہے نا، اس کا ایک ٹائم پیریڈ، ایک وقت مقرر ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ | **ترجمۂ کنزُالعِرفان:** ہر وعدے کیلئے ایک لکھی ہوئی (مُدّت) ہے۔ (پارہ:13، سورۂ رعد:38)

یعنی یہ بات اللہ پاک کے ہاں طَے ہے کہ کون سا کام کیسے اور کب پُورا ہونا ہے۔[1]
بعض کاموں کے وقت تو ہمارے ہاں بھی مُقرَّر ہوتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ایک وقت وہ ہے، جو اللہ پاک کے ہاں مقرر ہے، ہم لوگ اس وقت کے پُورا ہونے کا انتظار نہیں کرتے، اس سے پہلے ہی اکتا جاتے ہیں ❁ ہم سگنل پر کھڑے ہیں، یہ پتا ہے بلکہ سگنل کے ساتھ ہی ٹائمر بھی لگایا ہوا ہے، سیکنڈز چل رہے ہیں، ہم دیکھ بھی رہے ہیں مگر اکتا جاتے ہیں، ایک آدھ منٹ ہم انتظار نہیں کر پاتے ❁ کہیں ٹریفک جام ہو گئی، یہ پتا ہے کہ ٹریفک اپنے وقت پر ہی کُھلے گی لیکن انتظار نہیں کر پاتے، ہارَن پر ہارَن بج رہے ہوتے ہیں، غُصّے سے ہاتھ پیر پُھول رہے ہوتے ہیں، بعض لوگ تو بس اندر ہی اندر کُڑھ رہے ہوتے ہیں، لوگوں کو بُرا بھلا کہہ رہے ہوتے ہیں اور بعض نادان تو گالیاں بھی نکال رہے ہوتے ہیں ❁ اسی طرح بیمار ہو گئے، اس بیماری سے کس وقت شِفَا ملنی ہے، یہ اللہ پاک کے ہاں طَے ہے، ہم شکوے کریں یا صبر کریں، شِفَا اسی وقت ملنی ہے ❁ میٹرک کرنی ہو تو نرسری،

---

1 ... تفسیر نظم الدرر، پارہ:13، سورۂ رعد، زیرِ آیت:38، جلد:4، صفحہ:160۔

پَرِی نسری، پریپ وغیرہ سب شامِل کر کے عام حالات میں 12، 14 سال لگ ہی جاتے ہیں، مجھے کتنے سال لگیں گے، یہ بات اللہ پاک کے ہاں طَے ہے، ممکن ہے تقدیر میں دو بار فیل ہونا لکھا ہو، وقت مقرر ہے، ہم انتظار نہیں کر رہے ہوتے ❁ کاروبار شروع کیا، اس میں ترقی کب ملے گی، اللہ پاک کے ہاں وقت مقرر ہے مگر ہمارا یہ ذِہن ہوتا ہے کہ آج دُکان بنائی، کاروبار شروع کیا، کل لاکھوں کی آمدن شروع ہو جائے۔

اور بھی یونہی سوچتے چلے جائیے! بہت ساری مثالیں سامنے آجائیں گی، کہنے کا مقصد صِرْف یہ ہے کہ یہ جو بے اطمینانی کی کیفیت ہے، کسی کام کو پُورا کرنے کیلئے، کسی سَفَر میں منزل تک پہنچنے کیلئے، کسی بھی مُعَاملے میں کامیابی کی سیڑھی چڑھنے کیلئے جو ایک ٹائم پیریڈ ہوتا ہے، ہم اس ٹائم پیریڈ کو پُورا کرنے سے پہلے ہی اُکتاہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں، پھر یہ اُکتاہٹ بے صبری کا ذریعہ بنتی ہے، پھر یہ بے صبری ہمیں ناکامی تک لے جاتی ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم اس اُکتاہٹ کو اپنے اندر سے ختم کریں، جب یہ اُکتاہٹ ختم ہو جائے گی تو صبر بھی آجائے گا، برداشت بھی آجائے گی اور اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! کامیابیاں بھی نصیب ہو جائیں گی۔

بہت خوبصُورت حدیثِ پاک ہے، پیارے نبی، سچّے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ یعنی آسانی ملنے کا انتظار کرنا اَفْضَل عِبادت ہے۔(1)

سُبْحٰنَ الله! ❁ سگنل بند ہے، مجھے جلدی ہے، صبر کیجئے! ثواب ملے گا ❁ غربت آگئی، تنگدستی آگئی، صبر کے ساتھ آسانی کا انتظار کیجئے! ثواب ملے گا ❁ بیمار ہو گئے، صبر کے ساتھ شِفا کا انتظار کیجئے! ثواب ملے گا ❁ امتحان میں ناکام ہو گئے، اگلی بار خُوب محنت کر کے امتحان دیجئے!

1 ...ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی انتظار الفرج...الخ، صفحہ: 817، حدیث: 3571 ملتقطاً۔

صبر کے ساتھ کامیابی کا انتظار کیجئے! ثواب ملے گا۞ حالات بے قابُو ہو گئے، صبر کے ساتھ انتظار کیجئے! ثواب ملے گا۔ غرض کہ کوئی بھی مشکل ہے، پریشانی ہے، ناکامیوں کا مُنہ دیکھنا پڑ رہا ہے، صبر کیجئے! صبر کے ساتھ آسانی ملنے کا انتظار کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ثواب ملے گا۔

## مؤمن کا حال عجیب ہے...!!

**حدیثِ پاک میں ہے،** پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مؤمن کا حال عجیب ہے، اس کا سارا مُعَاملہ ہی بھلائی والا ہے، جب اسے خوشی ملتی ہے تو شکر کر کے ثواب کما لیتا ہے، جب مشکل، پریشانی، مصیبت آتی ہے تو صبر کر کے ثواب کما لیتا ہے۔ [1]

چُپ رِہ سِیں تَا مونِی مِلْ سَنْ، صَبُر کَرِیں تَا ہِیْرے
پَاگَلَاں وَانْگُوں رَوْلَا پَاوِیں، نَہ مَوْتِی نَہ ہِیْرے

**وضاحت:** اگر تکلیفوں پر خاموشی کے ساتھ صبر کرتے رہے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ثواب بھی ملے گا اور انعام بھی، اور اگر بے صبری کا مُظاہِرہ کیا، تو تکلیف جانے سے رہی، اُلٹا ثواب بھی ہاتھ سے جاتا رہے گا۔

## نظر خُدا پر رکھئے...!!

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہم نے حدیثِ پاک سُنی، اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ یعنی آسانی کا انتظار کرنا اَفْضَل عِبَادت ہے۔

حیرت کی بات ہے، اس انتظار کو اَفْضَل عِبَادت کیوں کہا گیا؟ امام ترمذی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس کی بڑی ایمان افروز حکمت لکھی ہے، فرماتے ہیں: جو بندہ صبر کے ساتھ، دِلی

---

1... مسلم، کتاب الزھد والرقائق، باب المؤمن امرہ...الخ، صفحہ:1144، حدیث:2999۔

اطمینان کے ساتھ آسانی آنے کا انتظار کررہا ہوتا ہے، اس کی نظر اَصْل میں ظاہِری اسباب پر نہیں ہوتی، اس کی نظر مُسَبِّبُ الْاَسْبَاب (یعنی اسباب کو بنانے والے رَبِّ رحمٰن) پر ہوتی ہے، اور یہ بات (یعنی نگاہیں اسباب سے ہٹا کر مُسَبِّبُ الْاَسْبَاب کی طرف لگادینا) کامِل ایمان کی نشانی ہے، اس لئے فرمایا: صبر و تحمل کے ساتھ آسانی آنے کا انتظار کرنا افضل عبادت ہے۔[1]

## درد کا احساس نہ ہوا

حضرت رابعہ بصریہ رَحمۃُ اللہِ علیہا جو اپنے وقت کی بہت بڑی وَلِیّہ کامِلہ ہیں، بہت اُونچے رُتبے والی ہیں، ایک مرتبہ اچانک کہیں سے اینٹ گِری اور آکر آپ کے سَر میں لگی، سَر پھٹ گیا، خُون بہنے لگا۔

اب ہمارے ہاں جب ایسا موقع ہوتا ہے تو بندہ ہائے، ہُو تو کرتا ہی ہے، دَرْد بھری آوازیں تو نکلتی ہی ہیں مگر کمال دیکھئے! ان اللہ والوں کا تعلق دیکھئے اللہ پاک کے ساتھ کتنا مضبوط تھا، حضرت رابعہ بصریہ رَحمۃُ اللہِ علیہا کے سَر پر اینٹ لگی، سر پھٹ گیا، خُون بہنے لگ گیا مگر آپ نے اس پر کوئی بھی منفی تاثُّر (ری ایکشن ***Reaction***) نہیں دیا۔ کسی نے حیرت سے پوچھا: کیا آپ کو تکلیف نہیں ہوئی؟ فرمایا: اینٹ گِری ہے تو اللہ پاک کے اِرادے سے، میرے سَر پر لگی تو بھی اللہ پاک کے اِرادے سے یعنی یہ اینٹ کا گِرنا بتا رہا ہے کہ اللہ پاک کا اِرادہ مجھ سے متعلق ہوا ہے، اس بات سے خُوشی ہی اتنی ہوئی کہ تکلیف کی طرف دھیان ہی نہیں گیا۔[2]

جے سَوہنَا مِیرِے دُکھ وِچ رَاضِی | تے میں سُکھ نُوں چُلّے پَاوَاں

1 …نوادرُالاصول، الاصل السادس و الخمسون و المائة…الخ، جلد: 1، صفحہ: 423۔
2 …الکواکب الدریۃ، الطبقۃ الثانیۃ، حرف الراء، جلد: 1، صفحہ: 270۔

**وضاحت:** اگر اللہ پاک کو یہی منظور ہے کہ میں آزمائش میں رہوں، پھر مجھے راحت کی کوئی ضرورت نہیں، میں اللہ پاک کی رضا پر راضی ہوں۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے اللہ والوں کی...!! اس سے پتا چلا: ❁ مشکل آئے ❁ پریشانی آئے ❁ تکلیف آئے ❁ غربت آئے ❁ بیماری آئے ❁ کچھ بھی ہو ❁ نظر رَبِّ کریم کی طرف رکھئے! برداشت کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی بلکہ تکلیف ہی میں مزہ آنے لگ جائے گا۔

## جو رَبّ نے چاہا، وہ ہُوا...!!

حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے خادِمِ خاص ہیں، آپ فرماتے ہیں: میں نے 10 سال پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی خِدْمت میں گزارے، ان سالوں میں ایک بار بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے یہ نہیں فرمایا: اے انس! یہ کام کیوں کیا؟ نہ یہ فرمایا کہ یہ کام کیوں نہیں کیا؟[1] مزید فرماتے ہیں: اگر کبھی مجھ سے کوئی نقصان ہو جاتا، کوئی برتَن وغیرہ گِر کر ٹُوٹ جاتا، اس پر گھر میں کوئی مجھے ڈانٹنے لگتا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم فرماتے: اسے چھوڑ دو! فَاِنَّہٗ لَوْ قُضِیَ شَیْءٌ لَکَانَ اگر کچھ اور مقدر میں ہوتا تو وہ ہوتا۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بڑے کمال کی بات ہے، ہمارے ہاں گھروں میں ان باتوں پر اچھے خاصے جھگڑے ہو جاتے ہیں ❁ بچے کے ہاتھ سے برتَن چُھوٹ کر گِرا، ٹُوٹ گیا، اس پر مائیں غُصّہ ہو جاتی ہیں، والدین ڈانٹنا شروع کر دیتے ہیں ❁ غلطی سے چائے ہاتھ سے چُھوٹ کر

1 ...بخاری، کتاب الادب، باب حسن الخلق والسخاء...الخ، صفحہ:1504، حدیث:6038۔
2 ...مکارم الاخلاق للخرائطی، جلد:1، صفحہ:203، حدیث:71۔

کپڑوں پر گر جائے، تب تو قیامت ہی آجاتی ہے، کوئی فنکشن وغیرہ چل رہاہو، اس میں ایسا ہو جائے تو بعض دفعہ اس وجہ سے پُورا فنکشن ہی خراب ہو جاتا ہے، اس چھوٹی سی بات کا اتنا غُصّہ کیا جاتا ہے کہ اچھا خاصا خوشیوں بھرا ماحول ہی اُداس ہو جاتا ہے ❁ زوجہ سے کوئی غلطی ہو گئی ❁ ہانڈی جل گئی ❁ نمک زیادہ ڈل گیا ❁ کپڑے پریس کرتے ہوئے، جل گئے ❁ کپڑے دھونے میں کمی رہ گئی، کوئی ہلکا سا داغ رہ گیا۔ ہمارے ہاں ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں پر گھروں میں لڑائیاں ہوتی ہیں، جھگڑے چِھڑ جاتے ہیں ❁ چھوٹے بھائی سے کوئی غلطی ہو گئی ❁ موٹر سائیکل گر گئی ❁ چھوٹا موٹا نقصان ہو گیا ❁ بچے کو دُکان پر بھیجا تھا، بیچارے سے پیسے کہیں گر گئے۔ بس اب بیچارے کی وہ کلاس لی جاتی ہے کہ خُدا کی پناہ...!! ❁ راہ چلتے کسی کا کندھا ہم سے ٹکرا گیا، لوگ بُڑبُڑانا شروع کر دیتے ہیں، بعض دفعہ تو اس بات پر لڑائی بھی ہو جاتی ہے ❁ کسی کا پاؤں ہمارے پاؤں پر آگیا، برداشت نہیں ہوتا ❁ موٹر سائیکل والا گاڑی سے ٹکرا گیا، اب فوراً ایک غُصّے بھری بریک لگتی ہے، آس پاس کے لوگ بھی متوجہ ہو جاتے ہیں کہ کیا ہوا؟ کار والا غُصّے سے لال پیلا ہو کر گاڑی سے اُترتا ہے، پھر سڑک پر جو **شرافت** کے مظاہرے ہوتے ہیں، اللہ پاک کی پناہ...!!

ایسے اور بہت سارے مُعَاملات ہمارے ہاں نارمل زندگی میں عموماً ہوتے رہتے ہیں، ایسے معاملات میں نظر تقدیر پر رکھیں ❁ جب ہم مانتے ہیں کہ اللہ پاک کی مرضی کے بغیر پتّا بھی نہیں ہِل سکتا تو چائے ہمارے کپڑوں پر کیسے گر سکتی ہے؟ ❁ کھانے میں نمک کیسے زیادہ ہو سکتا ہے؟ ❁ کپڑے کیسے جل سکتے ہیں؟ ❁ کار کی لائیٹ کیسے ٹوٹ سکتی ہے؟ یہ تقدیر غالِب آتی ہے اور اس میں ہمارا امتحان لیا جارہا ہوتا ہے کہ ہم اس پر صبر اور برداشت کرتے ہوئے حُسْنِ اَخلاق کا مظاہرہ کرتے اور ثواب کماتے ہیں یا بداَخلاقی کا مظاہرہ کرکے اپنے بُرا

ہونے کا ثبوت دیتے ہیں۔ اس لئے ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں پر صبر کرنا چاہئے۔ اگر ہم نظر تقدیر پر رکھیں گے، اگر یہ سوچ بنائیں گے کہ اللہ پاک کا ارادہ ہوا، تبھی یہ تکلیف پہنچی، اگر اللہ پاک نہ چاہتا تو ہر گز ہر گز مجھے تکلیف نہیں پہنچ سکتی تھی تو اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! برداشت کرنا بھی آسان ہو جائے گا اور ہم ثواب کے حقدار بھی بن پائیں گے۔

## قُوّتِ برداشت کی انوکھی مِثَال

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ جو مثالیں میں نے عرض کیں اور عموماً ہمارے ہاں جن پر بڑے بڑے جھگڑے ہو جاتے ہیں، یہ تو بہت معمولی باتیں ہیں، حقیقت میں حِلْم کسے کہتے ہیں؟ اَصْل میں برداشت کس چیز کا نام ہے؟ آیئے! میں آپ کو ایک خوبصُورت واقعہ سُناتا ہوں۔ حضرت اَحْنَفْ بن قَیْس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تابعی بزرگ ہیں، یعنی وہ خوش نصیب ہیں جنہوں نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی صحبت کا فیض پایا ہے۔ آپ حِلْم میں بڑے مشہور تھے، بہت ہی حِلْم والے تھے۔ ایک مرتبہ آپ کہیں سے گزر رہے تھے تو کسی نے آپ کو گالی دِی۔

اب ہمارے ہاں تو ایک گالی کے جواب میں جب تک 10 گالیاں نہ دے لی جائیں، لوگوں کو سکون نہیں ہوتا مگر یہ تابعی تھے، نیک بندے تھے، کسی نے گالی دِی، آپ نے اس کی طرف تَوَجُّہ ہی نہیں کی، اپنے رستے چلتے رہے۔ وہ گالی دینے والا جو شخص تھا، وہ پیچھے پیچھے چلنا شروع ہو گیا، آپ آگے آگے چل رہے ہیں، وہ گالیاں دیتا ہوا، پیچھے پیچھے چل رہا ہے۔ آپ اس کی گالیاں سُنتے گئے، خاموشی کے ساتھ چلتے گئے، جب اپنے قبیلے کے قریب پہنچے تو رُک گئے۔ اُس شخص کی طرف چہرہ کیا، فرمایا: اگر تمہارے دِل میں کچھ باقی ہے تو ابھی کہہ لو کیونکہ میرے قبیلے میں میرے چاہنے والے اگر تمہاری باتیں سُنیں گے تو خطرہ ہے کہ تمہیں تکلیف نہ پہنچا دیں (لہٰذا جتنی گالیاں دینا چاہتے ہو، یہیں کھڑے ہو کر دے لو، میں سُن رہا

ہوں)۔ آپ کی یہ بات سُن کر وہ شخص شرم سے پانی پانی ہو کر واپس چلا گیا۔[1]

ویسے اگر ہمارے آج کے ماحول کے لحاظ سے دیکھا جائے تو یہ بھی بڑے کمال کا حِلْم ہے، اتنی بر داشت جس کا مظاہرہ حضرت اَحْنَف رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کیا ہے، اس کا 10 فیصد حصّہ بھی ہمیں نصیب ہو جائے تو ہمارے مُعَاشرے میں اَمن قائِم ہو سکتا ہے، گھروں کا ماحول سکون والا ہو سکتا ہے، دِلوں میں محبتیں بڑھ سکتی ہیں مگر جو حیرانی کی بات ہے... وہ اس سے آگے ہے۔ سنیئے! یہ حضرت اَحْنَف بن قَیْس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جن کا اپنا حِلْم اتنا اعلیٰ تھا، آپ سے کسی نے پوچھا: آپ نے یہ حِلْم کہاں سے سیکھا؟ اتنی بر داشت آپ میں کیسے آگئی؟ فرمایا: یہ صحابیِ رسول حضرت قَیْس بن عاصِم رَضِیَ اللہُ عنہ کی صحبت کا فیضان ہے۔ آپ انتہائی حِلْم والے تھے، ایک مرتبہ میں نے انہیں دیکھا: آپ اپنے گھر کے باہَر تشریف فرما تھے، لوگ آپ کے ارد گرد جمع تھے اور آپ لوگوں کے ساتھ گفتگو کر رہے تھے، اچانک کچھ لوگ آپ کے پاس حاضِر ہوئے، اُن کے پاس ایک نوجوان کی لاش تھی (یعنی ایک میّت کو انہوں نے کندھوں پر اُٹھایا ہوا تھا)۔ ساتھ ہی ایک دوسرا نوجوان تھا، جس کے ہاتھ باندھے ہوئے تھے۔ اب بر داشت کا عالَم دیکھئے گا۔ حضرت قَیْس بن عاصِم رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِ رسول ہیں۔ لوگوں نے آ کر عرض کیا: حُضُور! یہ جو لاش ہمارے پاس ہے، یہ کسی اور کی نہیں بلکہ آپ کے اپنے بیٹے کی ہے اور یہ شخص جس کے ہاتھ باندھے ہوئے ہیں، یہ آپ کا بھتیجا ہے، آپ کے اس بھتیجے نے، آپ کے جوان بیٹے کو قتل کر دیا ہے۔

حضرت اَحْنَف رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: حضرت قَیْس بن عاصِم رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب یہ بات سُنی تو ایسا کمال کا حِلْم تھا، ایسی کمال کی قُوّتِ بر داشت تھی، آپ اپنی جگہ سے اُٹھے

---

1 ...احیاء العلوم، کتاب ریاضۃ النفس، بیان علامات حسن الخلق، جلد: 3، صفحہ: 91 بتصرف۔

بھی نہیں، جو بات آپ لوگوں کے ساتھ کر رہے تھے (ظاہِر ہے صحابیِ رسول ہیں، کوئی حدیثِ پاک سُنا رہے ہوں گے، کوئی دِینی مسئلہ سمجھا رہے ہوں گے تو) آپ نے وہ بات بھی درمیان میں نہیں چھوڑی، پُوری فرمائی۔ پھر اپنے دوسرے بیٹے کی طرف رُخ کیا، فرمایا: اپنے بھائی کے لئے تجہیز و تکفین کی تیاری کرو! پھر اپنے بھتیجے کی طرف رُخ کیا (وہ بھتیجا، جس نے آپ کے بیٹے کو قتل کیا تھا، اس سے) فرمایا: اے بھتیجے! تم سے بہت بڑا گُناہ ہو گیا ہے (اس سے توبہ کرو!) اور (میں نے تو تمہیں معاف کر دیا، البتہ) مرنے والے کی ماں کو دِیّت دے کر راضِی کر لو...!! حضرت اَحنف رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اس واقعے نے مجھے حِلْم سکھایا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ الله! یہ ہے حِلْم ...!! اسے کہتے ہیں: برداشت۔ کاش! ہمیں بھی برداشت کرنا آجائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

## حِلْم کی تعریف اور وضاحت

حِلْم کا معنیٰ ہے: **بُرْدْباری، نَرْم دِلی**۔ امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: آدمی کو غُصّہ آئے اور وہ کوشش کر کے، تکلّف کے ساتھ، نفس کو مَجْبُور کر کے غُصّے کو دَبا دے تو اس عَمَل کو **کَظْمُ الْغَیْظ** کہا جاتا ہے، یعنی غُصّہ پی لینا، اگر بار بار اسی طرح غُصّہ پینے کی مَشْق کی جائے، یہاں تک کہ ایسی حالت ہو جائے کہ غُصَّہ آیا ہی نہ کرے اور اگر غُصّہ آئے بھی تو اسے دبانے میں تکلّف سے کام نہ لینا پڑے بلکہ بآسانی غُصَّہ دَب جائے، اس کیفیت کو حِلْم کہا جاتا ہے۔ امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ مزید فرماتے ہیں: غُصَّہ پینے کی نسبت حِلْم زیادہ اَفْضل ہے، حِلْم عقل کے کمال کی دلیل ہے۔[2]

---

1 ...الاستیعاب، جلد: 3، صفحہ: 354، رقم: 2164 بتصرف۔
2 ...اِحْیاءُ العلوم، کتاب ذم الغضب...الخ، بیان فضیلۃ الحلم، جلد: 3، صفحہ: 218 ملتقطاً۔

## حِلْم اللہ پاک کی سُنّت ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** حِلْم اللہ پاک کی بھی سُنّت ہے۔ اللہ پاک کے پیارے پیارے ناموں میں ایک نام ہے: حَلِیْم۔ اللہ پاک کے حق میں اس کا معنیٰ ہے: **گنہگار کو مہلت دینا، اس پر فوراً پکڑ نہ فرمانا**۔ لوگ کتنے گُناہ کرتے ہیں، اللہ پاک کی کیسی کیسی نافرمانیاں ہو رہی ہوتی ہیں۔ اللہ پاک چاہے تو زمین پھٹ سکتی ہے، یہ نافرمان زمین میں دھنس سکتے ہیں۔ آسمان سے پتھر برس سکتے ہیں، بجلی گر سکتی ہے، نافرمان کا چہرہ بگڑ سکتا ہے، ہاتھ پاؤں ٹوٹ سکتے ہیں مگر اللہ پاک حِلْم والا ہے، وہ مہلت عطا فرماتا ہے۔

قرآنِ کریم میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ (پارہ:15، سورۂ کہف:58)

**ترجمۂ کنزُالعِرفان:** اور تمہارا رب بڑا بخشنے والا، رحمت والا ہے۔ اگر وہ لوگوں کو ان کے اعمال کی بنا پر پکڑ لیتا تو جلد ان پر عذاب بھیج دیتا

**تفسیر صراط الجنان میں ہے:** اس آیت میں اللہ پاک کی رحمت اور مہلت کا بیان ہے کہ وہ بڑا بخشنے والا ہے کہ کروڑوں گناہ کرنے کے بعد بھی اگر کوئی مغفرت کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے تو وہ بخش دیتا ہے اور ساری زندگی گناہوں میں گزارنے کے باوجود بھی اگر کوئی زندگی کے آخری لمحات میں توبہ کر لیتا ہے تو اللہ پاک اسے معاف فرما دیتا ہے۔ یہ شانِ مغفرت بھی ہے اور شانِ رحمت بھی، اور شانِ رحمت میں یہ بھی داخل ہے کہ اس نے مہلت دی ہوئی ہے اور عذاب دینے میں جلدی نہیں فرماتا بلکہ کفر و گناہ کے باوجود لوگوں کو دنیا کا رزق دیتا رہتا ہے۔[1]

---

1 ... صراط الجنان، پارہ:15، سورۂ کہف، زیرِ آیت، 58، جلد:5، صفحہ:587۔

## حِلْم سُنّتِ انبیا ہے

اسی طرح حِلْم جو ہے، یہ **سُنّتِ انبیا** بھی ہے۔ جتنے انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام دُنیا میں تشریف لائے، سارے ہی حِلْم والے تھے، برداشت والے تھے ❁لوگ گالیاں دیتے، انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام برداشت کرتے تھے ❁لوگ تکلیفیں پہنچاتے تھے، انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام برداشت فرماتے تھے ❁لوگ بُرا بھلا کہتے تھے، انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام برداشت کرتے تھے۔ **بُخاری شریف** میں حدیثِ پاک ہے، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ایک نبی عَلَیْہِ السَّلَام کا ذِکْر کرتے ہوئے فرمایا: (انہوں نے قوم کو نیکی کی دعوت دی تو) قوم نے انہیں شدید تکلیف پہنچائی، یہاں تک کہ خُون بہنا شروع ہو گیا، اب وہ اپنے چہرۂ مُبارَک سے خُون پونچھتے ہوئے کہہ رہے تھے: **اے اللہ پاک! میری قوم کو بخش دے، بے شک یہ نہیں جانتے۔**(1)

اللہُ اکبر! انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام جو دُعا فرمائیں، اللہ پاک فوراً منظور فرمالیتا ہے، جن کی دُعا سے عذاب اُتر سکتے تھے، غیر مُسْلِم زمین میں دھنس سکتے تھے، یہ ستانے والے، تکلیفیں پہنچانے والے منٹ سے پہلے موت کے گھاٹ اُتر سکتے تھے مگر یہ انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام کا حِلْم تھا کہ تکلیفیں برداشت کرتے ہوئے بھی کہتے ہیں: اے اللہ پاک ہماری قوم کو بخش دے، ان پر عذاب نازِل نہ فرما۔

## انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام کے حِلْم کی مثالیں

❁حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام جنہوں نے ساڑھے 9 سو سال تبلیغ فرمائی، آپ کے متعلق آتا ہے، لوگ آپ کو تکلیفیں پہنچاتے، جسمانی تشدد کرتے، یہاں تک کہ آپ بے ہوش ہو

(1)... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب حدیث الغار، صفحہ: 893، حدیث: 3477۔

جاتے مگر جب ہوش آتا تو کہتے: اے اللہ پاک میری قوم کو بخش دے، بے شک یہ نہیں جانتے۔[1] اسی طرح حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کو نمرود نے کیا کیا تکلیفیں نہ پہنچائیں، مَعَاذَ اللہ! آپ کو جلتی آگ میں بھی ڈالا گیا مگر آپ کا حِلْم ...!! سُبْحٰنَ اللہ! اتنی سخت تکلیفوں پر بھی زبان پر نہ شکوہ آیا، نہ قوم کے لئے تکلیف کی دُعا نکلی حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کو تکلیفیں پہنچائی گئیں، آپ نے برداشت کیا، حِلْم اختیار فرمایا حضرت ہُود عَلَیْہِ السَّلام کو ستایا گیا حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلام کو ستایا گیا حضرت لُوط عَلَیْہِ السَّلام کو تکلیفیں دی گئیں حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلام کو تو شہید کر دیا گیا حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کے خِلاف سازشیں رچائی گئیں مگر قربان جائیے! یہ انبیائے کرام علیہم السَّلَام کا پاکیزہ انداز ہے، انہیں جتنی بھی تکلیفیں پہنچائی گئیں، یہ حِلْم، حِلْم اور حِلْم ہی کا مظاہرہ فرماتے رہے، کسی نبی عَلَیْہِ السَّلام نے نہ جلد بازی سے کام لیا، نہ ہی اپنی ذات کی خاطِر غُصَّہ فرمایا بلکہ صبر اور تحمل کے ساتھ ہر ستم برداشت ہی فرماتے رہے۔

## حِلْم سُنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے

پھر اگر مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حِلْم مُبارَک کی بات کی جائے...! واہ! یہاں تو شان ہی نِرالی ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو تو ہر شان ہی سب سے اُونچی عطا کی گئی ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۝۴ (پارہ:29، سورۂ قلم:4) | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک تم یقینا عظیم اخلاق پر ہو۔ |

جتنے اچھے اخلاق ہیں، جتنے اچھے اَوصاف ہیں، باقی انبیائے کرام علیہم السَّلَام کو جتنے عطا ہوئے

[1] ... فتح الباری، کتاب احادیث الانبیاء، باب حدیث الغار، جلد:6، صفحہ:637، زیرِ حدیث:3477۔

تھے، اس سے کہیں زیادہ بڑھ کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کئے گئے۔ حِلْم بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سب سے زیادہ عطا کیا گیا۔ آیئے! حِلْمِ مصطفےٰ کی چند مثالیں سُنتے ہیں:

## (1): اُونٹ بیچنے والے کے ساتھ حِلْم

مسلمانوں کی اِمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے رِوایَت ہے کہ ایک بار مکی مَدَنی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کسی دیہاتی سے کھجوروں کے بدلے میں ایک اُونٹ خریدا مگر جب ادائیگی کیلئے گھر تشریف لائے تو کھجوریں موجود نہ تھیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس دیہاتی سے فرمایا: اے عبد اللہ! ہم نے کھجوروں کے بدلے تم سے اونٹ خریدا مگر ادائیگی کیلئے کھجوریں موجود نہیں۔

یہ سُنتے ہی وہ دیہاتی زور زور سے چِلّانے لگا: ہائے دھوکہ! ہائے دھوکہ! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے جب یہ معاملہ دیکھا تو اس دیہاتی کو مارنے کو دوڑے، اور کہا کہ تم رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے کس طرح گفتگو کر رہے ہو؟ رحیم و کریم آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو! اسے گفتگو کرنے کا حق ہے۔ یہ بات نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دو تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کھجووں کا انتظام فرمایا اور اس دیہاتی کو عطا فرمادیں۔ اس نے عرض کیا: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا یعنی اللہ پاک آپ کو جزائے خیر دے آپ نے پُورا حصّہ بڑے عُمدہ طریقے سے عطا فرمادیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگوں میں سے بہترین وہ ہیں جو عُمدہ طریقے سے پُورا حصّہ دیتے ہیں۔ (1)

## تجارت میں دِیانت اَپنایئے!

**پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے! حضورِ اکرم شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کس

1 ... سبل الہدی والرشاد، جلد: 7، صفحہ: 20۔

قدر عَفْو و دَرْ گُزر یعنی معاف فرمانے والے اور نِہایت شفیق و بُرد بار تھے۔ سب کے سامنے سودے سے انکار کرنے کا اِلْزام لگانے والے کو بدلہ لینے کی طاقت و قُدرت کے باوُجُود مُعاف فرما کر حُسنِ اَخلاق کا مُظاہَرہ فرمایا۔ اس رِوایَت سے ہمیں بھی یہ دَرْس ملا کہ دَورانِ تِجارت خرید و فروخت کرتے وَقْت حِلْم، بر داشت، سچائی اور دِیانت داری سے کام لینا چاہیے۔ سودا بیچنے والے یا خریدنے والے میں سے کوئی بھی اگر تکلیف دہ بات کرے تو آخِرت کے لیے نیکیوں کا ذَخیرہ (جمع) کرتے ہوئے صَبْر کا گھونٹ پی لینا چاہیئے۔ جوابی کاروائی کرنا، لڑائی جھگڑے کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ آپس میں نَفْرتوں کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ بد کلامی، دل آزاری اور اِلْزام تَراشی والے جُملے کہنے کی صُورت میں کبیرہ گُناہوں میں جا پڑنے کا بھی اندیشہ ہے۔ لہٰذا ہم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ ایسے مَواقع پر غُصّے میں آنے، شُعلے اُگلتی نگاہوں سے دوسروں کو ڈرانے اور بات کا بتنگڑ بنانے کے بجائے صَبْر کا مُظاہَرہ کرتے ہوئے خُود بھی گُناہوں سے بچیں اور دوسروں کو بھی بچانے کی کوشش کریں۔

## (2): تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا

اس واقعہ میں کچھ تبدیلی کی گئی ہے اس کو دیکھ لیجئے

ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو ساتھ لے کر سَفَر پر تھے، ایک مَقام پر پڑاؤ کیا، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کچھ فاصلے پر ٹھہرے اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اکیلے ایک درخت کے نیچے تشریف فرما ہو گئے، غیر مُسْلِم جو ہر وقت محبوبِ خُدا، سردارِ اَنبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو نقصان پہنچانے کے ناپاک منصوبے بناتے رہتے تھے، ان میں سے ایک غیر مُسْلِم جس کا نام غَوْرَث تھا، وہ اَچانک

کہیں سے ظاہِر ہوا، ننگی تلوار ہاتھ میں تھی، بجلی کی طرح تلوار لہراتے ہوئے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قریب پہنچا اور غرور و تکبر سے بھر کر بولا: مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)! بتایئے! اب آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ محبوبِ رحمٰن، سلطانِ دوجہان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نہایت اِطمینان سے فرمایا: اللہ...!! (یعنی مجھے اللہ پاک بچائے گا)۔

بَس پھر کیا تھا، شانِ نبوت کی ہیبت سے اس کے ہاتھ سے تلوار گِر گئی، اب تلوار محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہاتھ مبارک میں تھی، غَوْرَث اس کی زَد میں تھا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اب تُو بتا...! تجھے مجھ سے کون بچائے گا۔ غَوْرَث گِڑ گِڑا کر بولا: اب آپ ہی کرم فرمائیے...!! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کمال حلم کا مظاہرہ کرتے ہوئے، اسے معاف کر دیا۔ (1)

کیا بات ہے...!! غیر مُسلِم بھی آپ کے حِلْم پر کیسا بھروسا رکھتے تھے۔ کیا خُوب کہا ہے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے:

کر کے تمہارے گُناہ، مانگیں تمہاری پناہ | تم کہو دامن میں آ، تم پہ کروڑوں درود! (2)

ایک مقام پر فرمایا:

چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں یاں اس کے خلاف | تیرے دامن میں چھپے، چور انوکھا تیرا (3)

**پیارے اسلامی بھائیو!** کیسا نِرالا حِلْم ہے...!! لوگ تکلیف پہنچاتے ہیں، محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حِلْم کا اظہار کرتے ہیں، لوگ گُناہ کرتے ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس پر ناراض نہیں ہوتے، اپنے دامنِ شفاعت میں لے کر گُناہ بخشواتے بھی ہیں اور اللہ

---

1... شفا شریف، الباب الثانی، الضرب الثالث، فصل فی الفرق بین الحلم...الخ، صفحہ:88۔
2... حدائق بخشش، صفحہ:271۔
3... حدائق بخشش، صفحہ:16۔

پاک سے جنّت بھی دِلوا دیتے ہیں۔

## (3): جاؤ! تم سب آزاد ہو...!

**منقول ہے:** جس دن مکہ فتح ہوا، تب رحیم و کریم آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مکہ والوں سے پوچھا: اے قُریش! تمہارا کیا خیال ہے، میں تم سے کیسا سُلُوک کرنے والا ہوں؟ اُنہوں نے عرض کی: نَظُنُّ خَیْرًا، یعنی ہم آپ سے خیر ہی کی تَوَقُّع رکھتے ہیں، نَبِیٌّ کَرِیْمٌ وَ اَخٌ کَرِیْمٌ وَ ابْنُ اَخٍ کَرِیْمٍ وَ قَدْ قُدِرْتَ، کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کریم نبی ہیں، کَرِیْمُ النَّفْس بھائی ہیں اور ہمارے کریم و مہربان بھائی کے فرزند ہیں اور اللہ پاک نے آپ کو ہم پر قُدرت عطا فرمائی ہے، تو رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اِرْشاد فرمایا: آج میں تمہیں وہی بات کہتا ہوں، جو میرے بھائی یُوسف نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہی تھی، پھر پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیتِ مُبارکہ تلاوت فرمائی:

لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَ ؕ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ٘ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝۹۲
(پارہ:13، سورۂ یوسف:92)

**تَرجَمۂ کنزُ العِرفان:** آج تم پر کوئی ملامت نہیں، اللہ تمہیں معاف کرے اور وہ سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے

اور فرمایا: جاؤ تم سب آزاد ہو۔[1]

## کب تک بر داشت کرتے رہیں...؟

**پیارے اسلامی بھائیو!** آج کل ہمارے ہاں جب حِلْم کی بات کی جاتی ہے، مُعَاف کر دینے کی بات کی جاتی ہے تو لوگ کہتے ہیں: مجھے ہی صَبر کا مشورہ دیتے ہو، مجھے ہی مُعَاف

---

1... سبل الہدی والرشاد، جلد:5، صفحہ:242۔

کرنے کا کہتے ہو، سامنے والے کو بھی تو دیکھو...!! اُس نے میرے ساتھ یہ کیا، میرے ساتھ وہ کیا، مجھے اتنی تکلیفیں پہنچائیں...!! آخر بندہ صبر کرے بھی تو کب تک کرے، کہاں تک کرے؟ بندہ برداشت کرے بھی تو کتنی کرے؟

جو لوگ ایسی باتیں کرتے ہیں، ان سے سُوال ہے: ❁ کیا آپ کو کسی نے کنویں میں ڈالا ہے؟ ❁ کیا آپ کو غُلام بنا کر بازار میں فروخت کیا گیا ہے؟ ❁ کیا کسی کی وجہ سے آپ کو جیل میں سالہا سال بے گُنَاہ رہنا پڑا ہے؟ ❁ کیا کسی کی وجہ سے آپ کو اپنے والدین سے 30 سال تک جُدا رہنا پڑا ہے؟ اللہ پاک کے نبی حضرت یُوسُف عَلَیْہِ السَّلام کے ساتھ یہ سب کچھ ہوا ❁ آپ کو کنویں میں بھی ڈالا گیا ❁ آپ آقا تھے مگر آپ کو غُلام کے طَور پر فروخت بھی کیا گیا ❁ آپ بے گُنَاہ ہوتے ہوئے جیل میں بھی رہے ❁ والِدِ محترم کے ساتھ شدید محبّت کے باوُجُود 30 سال ان سے جُدا بھی رہے، اس سب کے باوُجُود آخر میں آپ کی زبان مبارَک پر جانتے ہیں کیا جملے تھے؟ آپ کے بھائی جب شرمندگی کے ساتھ آپ کے سامنے حاضِر تھے، وہ ڈر رہے تھے کہ ناجانے آج ہمارے ساتھ کیا سلوک ہو گا۔ حضرت یُوسُف عَلَیْہِ السَّلام نے بڑے اطمینان سے فرمایا:

لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَؕ (پارہ:13، سورۂ یوسف:92)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے حِلْم...! یہ ہے برداشت...!! ہمیں چاہئے کہ ہم بھی حِلْم اپنائیں، برداشت اپنائیں، غُصّے میں بپھرنا نہیں بلکہ مُعَاف کرکے ثواب کمانا سیکھیں۔

## حِلْم کے فضائل پر احادیثِ کریمہ

اے عاشقانِ رسول! ہمیں بھی حِلْم اپنانا چاہئے! ❁ حِلْم والا اللہ پاک کا پسندیدہ اور

پیارا بندہ بَن جاتا ہے ❁ فرشتے حِلْم والے کے مدد گار ہوتے ہیں ❁ حِلْم والے کی لوگ تعریف کرتے ہیں ❁ اور حِلْم والا آدمی بلند درجات تک پہنچ جاتا ہے ❁ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 5 چیزیں سُنتِ انبیا ہیں، اُن میں سے ایک حِلْم ہے۔[(1)] ❁ ایک حدیثِ پاک میں ہے: بے شک مسلمان حِلْم کے ذریعے دِن کو روزہ رکھنے اور رات کو عبادت کرنے والے کا درجہ پالیتا ہے۔[(2)] ❁ سرکارِ عالی وقار، مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک اللہ پاک حِلْم والے کو پسند فرماتا ہے۔[(3)] ❁ ایک حدیثِ پاک میں ہے: روزِ قیامت مخلوق کو جمع کیا جائے گا، ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: اَہْلِ فَضْل کہاں ہیں؟ یہ سُن کر کچھ لوگ اُٹھ کر جلدی سے جنّت کی طرف بڑھ جائیں گے، فرشتے اُن سے پوچھیں گے؟ تم جلدی جلدی جنّت کی طرف کیوں جارہے ہو؟ وہ کہیں گے: ہم ہی اَہْلِ فَضْل ہیں۔ فرشتے پوچھیں گے: تمہاری فضیلت کیا ہے؟ وہ کہیں گے: جب ہم پر ظُلْم کیا جاتا تو ہم صبر کرتے، ہم سے بُرا رَوِیَّہ اختیار کیا جاتا تو ہم مُعَاف کرتے اور جب ہم سے کوئی جہالت والا برتاؤ کرتا تو ہم حِلْم کا مُظَاہرہ کیا کرتے تھے۔[(4)]

تُو عطا حِلْم کی بھیک کر دے | میرے اخلاق بھی ٹھیک کر دے
تجھ کو فاروق کا واسطہ ہے | یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے[(5)]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

❶ ...معجم کبیر، جلد: 5، صفحہ: 324، حدیث: 11282 ملتقطاً۔
❷ ...معجم اوسط، جلد: 4، صفحہ: 369، حدیث: 6273 ملتقطاً۔
❸ ...سنن کبریٰ بیہقی، کتاب: النکاح، باب: ماجاء فی قبلة الجسد، جلد: 7، صفحہ: 174، حدیث: 13587 ملتقطاً۔
❹ ...شعب الایمان، باب: فی حسن الخلق، جلد: 6، صفحہ 263، حدیث: 8086۔
❺ ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 138۔

## بُردباری کا انعام

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! میں اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے تعلق توڑتے ہیں، میں ان کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آتا ہوں لیکن وہ مجھ سے بُرا سلوک کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ بردباری سے پیش آتا ہوں لیکن وہ مجھ سے جاہلانہ برتاؤ کرتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر معاملہ اسی طرح ہے جیسے تُو کہہ رہا ہے تو تیرے ساتھ اللہ پاک کی طرف سے ایک مددگار رہے گا جب تک تو اس حال پر رہے گا۔[1]

پتا چلا؛ آدمی جب تک صبر و تحمل، بردباری اور برداشت کا مظاہرہ کرتا رہتا ہے، اس وقت تک اللہ پاک کی طرف سے ایک مددگار فرشتہ اس کی مدد کرتا رہتا ہے، لہٰذا اَب جو کہتے ہیں نا کہ آدمی کب تک برداشت کرے؟ انہیں چاہئے! اس وقت تک برداشت کرتے رہیں، جب تک اللہ پاک کی مدد اپنے ساتھ رکھنا چاہتے ہیں، جب یہ لگے کہ (معاذ اللہ!) اب اللہ پاک کی مدد کی ضرورت نہیں ہے، اس وقت برداشت کرنا بھی چھوڑ دیں۔ الحمد للہ! ہمیں تو ہر ہر لمحے ہی اللہ پاک کی مدد کی ضرورت ہے، مرتے دم تک بلکہ مرنے کے بعد بھی ضرورت ہے، لہٰذا چاہئے کہ آخری دَم تک بس برداشت کرتے ہی رہیں۔

## سب اَبُو ضَمْضَم بن جاؤ...!!

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کے آخر میں پیارے مَحْبُوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ

1 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ...الخ، باب صلۃ الرحم...الخ، صفحہ: 993، حدیث: 2558۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ایک خوبصُورت نصیحت سنیئے! یہ نصیحت میرے لئے بھی ہے، آپ کے لئے بھی ہے، زید، عَمرو، بکر وغیرہ سب کے لئے ہے۔ سردارِ دو جہاں، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا تم اَبُو ضَمْضَم کی طرح نہیں ہو سکتے؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے عرض کی: اَبُو ضَمْضَم کون ہے؟ فرمایا: تم سے پہلے لوگوں میں ایک شخص تھا، جب صبح ہوتی تو وہ یوں کہتا: **اے اللہ پاک! میں نے آج کے دن اپنی عزّت اس شخص پر صدقہ کی (یعنی اسے معاف کیا) جو مجھ پر ظلم کرے۔**[1]

کتنی پیاری نصیحت ہے۔ ہم بھی اپنا یہ معمول بنا لیں ❁ روزانہ اپنی عزّت، اپنا وقار، اپنے اُونچے قد کا رُعب، اپنے عہدے اور منصب کی دھاک وغیرہ وغیرہ وہ ساری چیزیں جو ہمیں بے صبری اور غصّے پر اُبھارتی ہیں، وہ سب چیزیں قربان کریں ❁ روزانہ یہ نیّت کریں کہ یا اللہ پاک! آج جو جو مجھے ستائے گا، میں نے اسے پیشگی معاف کیا ❁ آج جو جو مجھ پر انگلی اُٹھائے گا، میں نے اسے معاف کیا ❁ جو بھی آج مجھے طعنہ دے گا، میں نے اسے معاف کیا ❁ جو بھی آج مجھے تکلیف پہنچائے گا ❁ مجھے گھورے گا ❁ مجھے گالی دے گا ❁ مجھ پر طنزیہ جملے کَسے گا، اے اللہ پاک! تیری رضا کے لئے میں نے سب کو پیشگی ہی معاف کر دیا۔

اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! ہمیں صبر، حِلْم اور برداشت کی نعمت نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

| | |
|---|---|
| تُو عطا حِلْم کی بھیک کر دے | میرے اخلاق بھی ٹھیک کر دے |
| تجھ کو فاروق کا واسطہ ہے | یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے [2] |

1 ...شعب الایمان، باب: فی حسن الخلق، جلد: 6، صفحہ 262، حدیث: 8082۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 138۔

# سلطانِ باہو رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ذکرِ خیر

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہر سال یکم **جُمادَی الاُخریٰ** کو سلطان العارفین، ولیِ کامل حضرت سخی سلطان باہو رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یومِ عرس منایا جاتا ہے، آیئے اسی مناسبت سے ان کا کچھ تذکرہ سنتے ہیں ❁ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ولادت رمضانُ المبارک 1039ھ کو شورکوٹ (پنجاب، پاکستان) میں ہوئی ❁ والدِ محترم حافِظِ قرآن، عالمِ دین، نیک سیرت اور پابندِ شریعت تھے جبکہ والدہ ماجدہ اللہ پاک کی ولیّہ تھیں ❁ سلسلۂ نسب 29 واسطوں سے مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ تک پہنچتا ہے ❁ تعلیم و تربیت نیک سیرت والدہ کی آغوش میں ہوئی ❁ زندگی کا اکثر حصّہ مختلف علاقوں کا سفر کرکے مخلوقِ خدا کو نیکی کی دعوت دیتے بسر ہوا ❁ اللہ پاک نے آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو زبردست تحریری صلاحیتوں سے نوازا تھا، آپ نے تقریباً 140 کُتب تحریر فرمائیں ❁ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی نصیحتوں سے بھرپور پنجابی شاعری کو بہت شُہرت حاصل ہے ❁ 63 سال کی عمر میں شبِ جمعہ یکم جُمادَی الاُخریٰ 1102ھ کو وصال فرمایا ❁ مزار مبارک قصبہ دربارِ سُلطان باہو نزد گڑھ مہاراجہ (تحصیل شورکوٹ جھنگ، پاکستان) میں ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

# 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: قافلہ

**پیارے اسلامی بھائیو!** فیضانِ اولیا لوٹنے! با اخلاق و باکردار، سنتوں کا پابند عاشقِ رسول بننے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، 12 دینی کاموں

---

(1)...ماہنامہ فیضانِ مدینہ، مارچ 2017، صفحہ: 41 ملخصاً۔

میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی بھلائیاں نصیب ہوں گی، 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام قافلہ بھی ہے۔

**نیکی کی دعوت دینا، اس راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ انبیاء ہے** ❁ دِین کا کام مشکلات اُٹھا کر، قربانیاں دے کر ہی ہوتا ہے ❁ انبیائے کرام ❁ صحابۂ کرام ❁ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کے لئے گھروں سے نکلتے ❁ دور دُور علاقوں میں جاتے ❁ ہجرت کرتے اور ❁ مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے ❁ پہلوں کی قربانیوں ہی سے ہم تک دِین پہنچا ہے۔

❁ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی بھی اسی راہ پر ہے: ❁ دُنیا بھر میں دِین کا پیغام عام کرنے کے لئے لاکھوں عاشقانِ رسول قافلے کی صُورت میں مُلک مُلک، شہر شہر، گاؤں گاؤں جاتے اور نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❁ قافلوں کی برکت سے کئی کافِر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو چکے ہیں ❁ لاکھوں کی زِندگی میں نیکیوں کی بہار آئی ہے ❁ الحمد للہ! 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سَفَر کرتے رہتے ہیں۔

❁ آپ بھی قافلے میں سَفَر کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ قافلے میں فرض عِلْمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سنّتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لئے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔ ہم قافلے میں سَفَر کریں، کیا معلوم ہم پر بھی کرم ہو جائے۔

الحمدللہ! دعوتِ اسلامی 15 دسمبر تک ماہِ قافلہ منارہی ہے، ہوسکے تو آپ بھی کم از کم 3 دِن کے قافلے میں سَفَر کی نِیّت کر لیجئے! بلکہ بہتر ہو گا کہ ابھی نِیّت لکھوا دیجئے! آیئے آپ کی ترغیب کے لئے آپ کو ایک مدنی بہار سناتا ہوں۔

## باغ کا جھولا

حَیدَر آباد کے ایک محلہ میں عَلاقائی دَورہ کی دعوت سے متاثر ہو کر ایک ماڈَرن (*Modern*) نوجوان مسجِد میں آگیا۔ بیان میں قافِلوں میں سفر کی ترغیب دلائی گئی تو اس نے قافلے میں سفر کرنے کیلئے نام لکھوادیا۔ ابھی قافلے میں اُس کی روانگی میں کچھ دن باقی تھے کہ قَضائے الٰہی سے اُس کا انتِقال ہو گیا۔ کسی اَہلِ خانہ نے مرحوم کو خواب میں اِس حالت میں دیکھا کہ وہ ایک سبز باغ میں نہایت خوش ہے۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا، یہاں کیسے آگئے ؟اس نوجوان نے جواب دیا: دعوتِ اسلامی کے قافلے کے ساتھ آیا ہوں ، اللہ پاک کا بڑا اکرم ہوا ہے، میری ماں سے کہہ دینا کہ وہ میرا غم نہ کرے میں یہاں بہت سکون سے ہوں۔

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو | سیکھنے سنتیں قافلے میں چلو
پاؤگے بخششیں قافلے میں چلو | جنّتیں بھی ملیں، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## القرآن الکریم اپیلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

الحمدللہ! دَعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: ***Al Quran Al kareem*** (القرآن الکریم)۔ اس موبائل اپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآنِ پاک پڑھنے ❁ اور مختلف قاریوں کی آواز میں قرآنِ کریم سننے کی سہولت موجود ہے ❁ اس کے ساتھ ساتھ کسی مخصوص سورت یا آیت کو ***Bookmark*** بھی کیا جاسکتا ہے یعنی بار بار پڑھنے والی سورت یا آیت کو ***Bookmark*** کی بدولت بآسانی پڑھا جاسکتا ہے۔

الحمدللہ! اب تک تقریبا 10 لاکھ سے زائد افراد اس اپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کر چکے ہیں۔ آپ بھی یہ اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔

## چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد (تقریباً 8:15 منٹ پر) اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **جنّت کے بارے میں دلچسپ معلومات** رسالے کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر (***Share***) کیجئے! ❁ حضرت سخی سلطان باہو رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ برصغیر کے عظیم صوفی بزرگ

اور علم و معرفت کے آفتاب ہیں۔ آپ کی زندگی تقویٰ، زہد، عشقِ الٰہی اور خدمتِ خلق سے عبارت ہے۔ مکتبۃ المدینہ نے آپ کی سیرتِ طیبہ پر ایک نہایت جامع اور ایمان افروز رسالہ **فیضان سلطان باہو** شائع کیا ہے، آج ہی اس رسالے کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **30روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں۔ خود بھی مطالعہ فرمائیں! اور دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیں!

یومِ صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی مناسبت سے مکتبۃُ المدینہ پیش کر رہا ہے خصوصی **فیضان صدیق اکبر پیکج**، اس پیکج میں شامل ہیں: 8 بڑے اور 2 چھوٹے رسائل کے ساتھ ایک پمفلٹ، صرف **200روپے** مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے میں قیمتاً طلب فرمائیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

## کم کھانا سُنَّت ہے

**فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:** جب بندہ اپنے کھانے میں کمی کرتا ہے تو اُس کا سینہ نُور سے بھر دیا جاتا ہے۔[2]

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔
2 ... جامع صغیر، صفحہ: 35، حدیث: 469۔

**اے عاشقانِ رسول!** کم کھانا سُنَّت ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھوک سے کم کھایا کرتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب تک دُنیا میں تشریف فرمارہے، کبھی لگاتار 2 راتیں پیٹ بھر کر نہ کھایا ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھوک کے سبب پیٹ پر پتھر باندھا کرتے تھے۔

**کھانے کی مِقْدَار کے متعلق اَحْکَام:** ❁ بھوک رکھ کر کھانا سُنّت ہے ❁ جتنی بھوک ہے، اتنا کھا لینا مُبَاح ہے (یعنی اس میں نہ گُناہ ہے، نہ ثواب) ❁ پیٹ بھر کر اتنا کھانا کہ پیٹ خراب ہونے کا گمان ہو، حرام ہے ❁ پیٹ بھر کر اتنا کھانا کہ پیٹ خراب ہونے کا اندیشہ نہ ہو، مکروہ ہے ❁ غِذا میں اتنی کمی کر دینا کہ فرائض کی ادائیگی میں خلل آئے، ناجائز ہے۔[1]

مختلف سنتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3، حِصّہ: 16 اور امیر اہلسنت مولانا الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے! سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادَل چھٹیں قافلے میں چلو | خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
رب کے در پر جُھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ... بہارِ شَرِیعت، حصہ: 16، جلد: 3، صفحہ: 374 ملخصًا۔